محمد ن النبی الکریم علیہ الصلوۃ والتسلیم

یہ عجیب تاریخ

دلنشین الحان خامۂ بلبل زبان

ترانۂ رحمت

۱۳ ھ

دایرہ	۲۲۰	
با برہ	۲۱۳	
ان	۱۱	
	۹۸	از
	۲۱۴	بی
	۸۱۹	۱
	۱۰۷	

ہیں نتیجۂ دلاویز افکار مداح ہیچ مکار

عجیب شاہ تیج ذہن

مطبع ہاشمی میرٹھ میں باہتمام مولوی ہاشم علی کے چھپا

هو الله العزیز الهادی العظیم

بسم الله الرحمن الرحیم و هو المعید الواجد الکریم

اظہار احوال نیک مال

۷۰ مثنوی مہر رحمت	مثنوی لوازمہ رحمت ۱
والمسح لراعی الرعایا	الحمد لباری البرایا
رکھکر امید فضل باری	بعد اسکی ہے مدعانگاری
یہ فیض نبی نہین تو ہر کیا	اک جلسہ مین یہ قصیدہ لکھا
امداد رسول دو جہان تھی	استعداد اپنی تو کہان تھی
تھا عرش سے یہ نزول رحمت	ہنگام رقم طفیل حضرت
تو ذہن مین شعر ہوتی تھے دو	اک شعر قلم مین ہوتا تھا جو
فیضان اس طرز و طور کا تھا	محتاج نہ فکر و غور کا تھا

زاید نہین احتیاج گفتار
منظور جو رب ہوا ہے
کچھ جو بھی طلب ہوا ہے
پہنچا یا گیا حضور حضرت
یہ ہوا کیا حضور حضرت
سامان یہ ہوا عجیب اسکا
... سے نصیب اسکا

تقدیر ازل سے نصیب صاحب
ذی جاہ عبد الرحیم صاحب
اخلاق مین بے مثال حضرت
اشفاق مین باکمال حضرت
ہیبت مین مہر اور مروت
نیت مین ہے اور برکت
علمان صورت جمال مین آپ
رضوان سیرت خصال مین آپ
مجھ پہ بھی ہے اون کی مہربانی
رکھتے ہیں مری بھی قدردانی

جانے لگے مکے اور مدینے
کہنے لگے مجھسے یہ کہ جی نے

چاہا کچھ لیلون تیری غزلین
اون سے کرون عزم غلط سفر مین

شایق جو اون کو مینے پایا
سوچا کہ وسیلہ ہاتھ آیا

دل نے یہہ کہا وہی قصیدہ
ہے راے یہی بہت سعیدہ

دیدو انہین تا وہان پہنچ جاوے
حضرت کی حضور مین شرف پاوے

کچھ غزلین بھی اپنی مینے لکھین
اور پہلی وہ غزلین انہین دین

پھر خوش خط وہ قصیدہ لکھکر
حضرت کو دیا یہہ بات کہکر

پڑھنا اسے پیش روضہ پاک
تا سن لین بنات شاہ لولاک

اوسوقت وضو خصوص ہووے
اور سینہ مین خلوص ہووے

پھر جالے کی ڈالدینا اندر
میرا یہہ ہدیہ پیمبر

تھا سینہ مین شوق کا تقاضا
اور شوق مین ذوق کا تقاضا

تھی دلمین آرزوے کعبہ
بس چلدیے آپ سوے کعبہ

خوش خوش گئی ایک ایک منزل
خوش جان ہی اور خوش تھا دل

رستہ مین وہ انتظار کے لطف
نظروں مین بڑی بہار کے لطف

ہاتھ آیا مقام خیریت سے
پہنچے کعبہ مین عافیت سے

آنکھون سے خدا کے گھر کو دیکھا
اور دیکھنے کے اثر کو دیکھا

وہان بیٹھکے جبکہ فیض اوٹھایا
ہاتھ آیا مزہ تو لطف پایا

٣

حضرت کو سنا دیا تو پڑھ کر	پڑھ ڈالا نہ جالیون کے اندر
چلنا تھا وطن کو جلد ہی آپ	ہمراہ اپنے اسے لئے آپ
اک دوست جو آپکے تھے ہمراہ	ہین وہ بھی سپہر خلق کے ماہ
عبد الغفار نام اون کا	اولدن وطن و مقام اون کا
جدہ مین اونہون نے جو کیا یاد	فی الفور انہین دلا دیا یاد
اک دوست جہان سے ملنے آئے	جاتے مکے مدینے پائے
لکھ اونسے دیا قصیدہ دیکر	تا ڈالدین جالیون کے اندر
الحمد رہے حضور کی عنایت	اور وہ بھی بعید و نہایت
پھر بھولی تو یاد خود دلایا	پھر لے آئے تھے خود منگایا
مداح تو جبکا مدح خوان ہے	بے شک تجھپر وہ مہربان ہے
ہرگز یہ نہین ہر بات کی بات	یہ بات ہی التفات کی بات
ہو شاد ہوا حصول مطلب	کر شکر ہوا قبول مطلب

۲ — **قطعہ سعیدہ با تمہید قصیدہ** — ۳۹

حاضرین کان مین دہیان لگا کر	پڑہتا ہون نعت نبی الرحمت
وہ نبی شان قدس مین جسکے	آیا اتممت علیکم نعمت
وہ نبی سایہ تلک جسکی نہین	واقعی نور کی ضد تھی ظلمت
وہ نبی مانا جسے نبیون نے	اپنا سردار جلیل الشوکت

رقیمہ ۵

منکرات اور فواحش سے رہے — جان اور دل سے حذر اور نفرت
بہر تعظیم قیام ضمار — جس سے پیدا ہو نبی کی عظمت
ہو تکلف بھی نہ گر تکلیف — کچھ ہو تقسیم یہی جو دے قسمت
کیجئے اسکو بذوق تحریص — کیجئے اسکو بشوق رغبت
دین کے آئین سے ان باتون کے — ہوچکی خوب ہے ثابت حالت
منکرین کرتے ہین گرچہ انکار — سنو جنتیون کی حجت
وصف موصوف سے باہر جسنات — مدح ممدوح سے ظاہر حاجت
پھر بھی کہنا تھا کہا جو مینے — اب وہ پڑھتا ہون جو پڑھنی ہے صفت
شعرا کے سے نہین یہہ اشعار — ہے یہہ مداح نے لکھی مدحت
بس یہی جسمین ہو بوی اسلام — پرچ رہا جسمین ہے رنگ ملت
دل بھر آئینگے مگر اونکے نہین — آیا ہے جنکے لیے ختم قسمت
سمجھنا یہہ کہا جو مینے — پھر کہا ہو پہ حرص رغبت
غور سے سنکے زراہ انصاف — دل سے دین اور نہ منہ سے ہو صفت
دلمین گھر کرنا ہی یہان بھی منظور — منہ کے ہی صف سے یہان بھی نفرت
ضبط ہوجائیگا لیکن دشوار — بول اوٹھو گے سبہو جنت
ہوئیگا مدح محمد کا اثر — ہوئیگی نعت نبی کی برکت
ہان پڑھو روح محمد پہ درود — کر یہی فرض بھی اور بھی سنت

۵

ظاہر ہے کہ زور جاہ ترا قدر و مرے
تھی اقرب کہ وقت باطن تری عیان
رازونیاز عاشق و معشوق کی تھی بات
رکھا جو بھید خلوت معراج کا نہان
کوئی نہیں ہے تجھ سا محبوب حق کا رازدار
کوئی نہیں ہے تجھ سا حق کے سوا ترا رمز دان
عالم نہیں ہے تجھ سا کوئی ہم علمیت
امی نہیں ہے تجھ سا کوئی ہم امتحان
مالک نہیں ہے تجھ سا کوئی ہم مالکیت
سخی نہیں ہے تجھ سا کوئی ہم بد گمان
عارف نہیں ہے تجھ سا کوئی ہم معرفت
رہبر نہیں ہے تجھ سا کوئی ہم رہبران
سلطان نہیں ہے تجھ سا کوئی ہم سلطنت
آقا نہیں ہے تجھ سا کوئی ہم چاکران
بیکل ہے سالک ہی کو جو گلکار دار
جن جل سما و زندگی ترے در کا پاسبان
اسعد ز ذات [illegible] رتبہ و وقار

دلسے مرے علیحدہ محبت نہو تری	تجھ غم نہیں ہزار جدا جسم سے ہو جان
تیری گدائی و قرد جاہ خسروی	تیرا گدا وقار نہ غم خسروان
تیرا غلام صاحب ہر خادم و خدیو	تیرا فقیر امیر ہمہ کہتر و کلان
تیرا وجود باعث ایجاد ہست و نیست	تیرا ظہور موجب اظہار این و آن
اسعد کا جو ملک ہی وہ تیری ملک ہے	محکوم تیرے سارے ہیں تو سب پہ حکمران
آگے ترے نحیف ہیں سب اور تو قوی	آگے ترے ضعیف ہیں سب اور تو جوان
فعلوں میں سب کے فعل ہے مقبول ترا کام	قولوں میں سب کے قول ہے شیریں ترا بیان
مصروں میں سب کے مصر ہے مامون ترا شہر	قصروں میں سب کے قصر ہے اعلی ترا مکان
عہدوں میں سب کے عہد سے باخیر ترا عصر	وقتوں میں سب کے وقت سے نیکو ترا اوان
بیساختہ یہہ مطلع ثانی رقم کیا	اسعد رہے تیری تیز روی کلک و زبان

مطلع ثانی از عشق نہانی

شایان شان ہو وہ جو کیجیے ترا بیان	شان خدا کا پایا تری شان جو نشان
ہادی جو تو ہوا تو ہدایت ہمیں ہوئی	مولی کو جانتے بھی نہ بندے کہو کہان
عرفان حق نصیب ہوا تیری معرفت	رستہ پہ رہبری ہے تری آئی انس و جان
تیرے قدم سے مسند آرام ارم ہوا	تیرے بغیر تھا نہ جہنم سے کم جنان
عرش بریں یہ پاتے نہ ہرگز محل ناز	تیرا اگر زمین پہ ہوتا نہ آستان
رہ سکتا یوں زمین سے اونچا نہ ایک گز	آتے نہ زیر پا جو ترے ساتوں آسمان

پیدا ہر دو کون ہوئے تیرے واسطے [illegible] کون و مکان
جس پر ترا غضب ہو خدا [illegible] ایمان
جس پر خدا کا قہر ہو [illegible] تیری خدائی پہ
رحمت خدا کی جس پہ ہے تیرے [illegible] مہربان
خالق سے [illegible] ساتوں آسمان
توحید رب [illegible] تری زبان
[illegible] راہ [illegible] ترا [illegible]
جو [illegible] سب [illegible] روان
خلیل [illegible] است ماحی کو [illegible]
[illegible] شفاعت [illegible]
[illegible]

مطلب شناس تیرے سخن پر بچشم و دل | معنی ترے کلام پہ قربان جسم و جان
تیری دعا قبول بھلا کس طرح نہو | رکھتی ہی اپنے ساتھ اثر کو تری فغان
جس گھر مین ہو تو جلوہ فزا روی مہر آسا | خورشید کا جواب ہے اوس گھر کا تابدان
تجسا نہین ہے شاہد مشہود حق کوئی | تیرے کمال حسن کا اللہ قدردان
حیرت مین تیرے نور سے حوران خلد ہین | یوسف کے محو حسن ہوئین مصر کی زنان
ظل خدا تو اسکے پڑا تیرے جسم پر | سایہ تری وجود کا پڑتا بھلا کہان
پائی نہ جای پاک ترے سایہ کے لیے | اسواسطے رکھا نہ تری سایہ کا نشان
موت آئی تیری عشق و محبت مین گر مجہو | سمجھون کہ مثل خضر ملے عمر جاودان
گر ہو نصیب مسکن و مدفن مدینے مین | جانون کہ جیتے مرتے رہا داخل جنان
تیرا فقیر ہون مجہے فاقہ کا غم نہین | تیرا گدا ہون مجکو نہین افتقار نان
تیری مدیح سے مرے شعرون کا ہی وقار | تیری صفات سے مری دیوان کی ہی شان
لکھتا ہون چند مطلع محمود مدح مین | مجکو ملا نصیب سے ہے تجسا قدردان

مطلع ہای چند مضامین مجدد و بلند

ابروے تیری آنکھ نے دیکھی نہین کمان | مژگان سا تیری آیا نظر مین نہین سنان
باقی رہا تھا فصل بمقدار دو کمان | ہنگام وصل احد کے اور احمد کے درمیان
جو رہ گئے تھے طالب و مطلوب مین نہان | خلوت مین سارے ہوگئے اسرار وہ عیان
ملت تری خراب کن شرک مشرکان | اسلام تیرا بیخ کن کفر کافران

محفوظ ہیں خسارہ سے دونو ترے خسر — محظوظ نفع سے تری داماد دونو ہان
دونو تری لواسے شہید و نکے افتخار — چارون ترے خلیفہ خبر گیر بیکسان
محشر مین پردہ کر سکیگا دے حکم کردگار — اللہ رے تری زینب عفیفکی جاہ و شان
ذی مرتبہ ترا وہ غلام غیور ہے — کہتا ہی غور کے ادسے غیرت شہان
تیرا سا فقر حرص ہمہ اہل مال و زر — تیرا سا فاقہ حسرت کل اہل ابنہان
تیری ہی شب برات کو حاصل نہین جگی — تیرا سا روز عید کو پیدا ہوا کہان
تیری وہ عمر حق نے قسم جسکی کہائی ہی — خضر اوسپہ کیون فدا نکرین عمر جاودان
تیرا وہ شہر جسکو خدا لکہتا ہے امین — پائین بکسطرح سے ترے ہموطن امان
تیرا قیاس باعث فہم ذوی العقول — تیرا لباس موجب ستر برہنگان
تاج عرب عمامہ کا تیرے لقب ہوا — غز عرب خطاب ملا تجکو بیگمان
تو لونکو تیرے کہتے مسلم ہین مسلمین — فعلونکو تیری مانتے ہین جملہ مومنان
تیری حدیث سے ہوا وقر محدثین — تیرے کلام سے ہوئے توقیر کلمہ خوان
ابلق کا تیری وصف نہوا ایک بہی رقم — گو رکہتا ہے کمیت قلم اپنا دو زبان
تیغ عرب تری ہی وہ صمصام بے نیام — کٹتی ہی جسکے کاٹ سے شمشیر اصفہان
تیری ثنا تمام قلم سے نہو رقم — تیری مدح جملہ زبان سے نہو بیان
ہے التجا یہی مرا دفن بقیع مین — نکلی مری بدن سے مدینے مین مری جان
خلد مین ہون مسلمین بہی اور مسلمات بہی — آمین کہین دعا پہ مری جملہ مومنان